جلد ۳۴	۲۹ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ ہش	۲۶ جمادی الثانی ۱۳۶۵ھ	۲۹ مئی ۱۹۴۶ء	نمبر ۱۲۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ ماہ ہجرت۔ آج شام کی ڈاک میں اطلاع مظہر ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ آج دوپہر کو سر درد کی شکایت ہو گئی تھی۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے دور ہو گئی۔ آج حضور نے تیرہ اصحاب کو دو گھنٹے چھتیس منٹ شرف ملاقات بخشا ان میں ایک غیر احمدی صاحب بھی تھے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ، حضرت مرزا عزیز احمد صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور ناظم صاحب تجارت کو بھی ملاقات کا موقعہ عطا فرمایا۔ بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز رہے۔ اور حقائق و معارف بیان فرماتے رہے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ضعف اور آنکھ میں درد کی شکایت ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کی بیماری میں تسلی بخش طریق سے کمی ہو رہی ہے۔ گو صحت کی رفتار سست ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

آج ممبران کمیشن نے نظارت بیت المال کے معائنہ کا کام ختم کیا۔ جناب بابو عبدالحمید صاحب آڈیٹر سیکرٹری تحقیقاتی کمیشن واپس تشریف لے گئے۔ مم

احرار نے کیوں فوراً جنگ شروع نہیں کی؟

(از ایڈیٹر)

احرار کا دعوےٰ ہے کہ مسلمانان ہند میں سے ان کی پارٹی سب سے بڑھ کر فعال ہے۔ جو کچھ وہ ایک دفعہ کہہ دیتی ہے۔ اس پر عمل کر کے دکھاتی ہے۔ اور جو عزم وہ کرے اسے پورا کئے بغیر نہیں چھوڑتی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ احرار جیسی وعدہ خلاف اور اپنی زبان کا ذرا بھر پاس نہ کرنے والی پارٹی شائد ہی کوئی اور ہو۔ ترنگ میں آ کر اور عوام میں سستے ہردلعزیز بننے کی خاطر احراری لیڈر بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں ذرا نہیں ہچکچاتے اور وہ کچھ کہہ جاتے ہیں۔ جو کوئی اور کہنے کے لئے تیار نہ ہو۔ لیکن جس وقت وہ نمائشی جوش و خروش کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں۔ اسی وقت سمجھتے ہیں کہ یہ کرنے کی نہیں بلکہ صرف کہنے کی باتیں ہیں۔ اور خود مقرر کردہ وقت آ جاتا ہے تو اس طرح خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔ کہ گویا دنیا میں موجود ہی نہیں۔

احرار کی اگر اسی قسم کی گزشتہ وعدہ خلافیوں کو نظر انداز بھی کر دیا جائے تو حال میں وزارتی ڈیلیگیشن کے آنے پر انہوں نے جو کچھ کہا وہی انہیں بے عمل فضول گو اور وعدہ خلاف ثابت کرنے کے لئے کافی ہے۔

وزارتی ڈیلیگیشن کی ناکامی اور ہندو مسلمانوں میں سمجھوتہ کی کوئی صورت پیدا نہ ہونے پر ملک میں جنگ و جدال اور لڑائی جھگڑے شروع ہو جانے کا جو خطرہ روز بروز بڑھتا جا رہا تھا اور اب بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ بلکہ بعض جگہ تو اس نے عملی صورت اختیار کرنی شروع کر دی ہے۔ اس کو دور کرنے کا کامیاب طریق پیش کرتے ہوئے احرار نے اعلان کیا تھا کہ

"سول وار نہیں ہوگی۔ کیونکہ مشن اگر کامیاب ہوا۔ تو وجاہت اور شہرت کے طلبگار لیگی حضرات انگریز کی طرح کانگرس و قوم پروروں کی خوشامد شروع کر دینگے۔ اور اگر ناکام ہوا۔ تو ہم احرار حکومت و لیگ کے اس عزم کے لئے ایک منٹ بھی نہیں دیں گے۔ ہم برطانیہ سے فوراً جنگ شروع کر دینگے۔ جیل بھر دینگے۔ پھانسی کی رسیاں ہمارا انتظار کرینگی۔"

(الفضل ۶ مئی ۱۹۴۶ء)

اعلان صاف اور الفاظ واضح ہیں کہ وزارتی وفد کی جدوجہد کے ناکام ہونے اور اس کی تجاویز کے ناقابل قبول ہونے کی صورت میں احراری فوراً گورنمنٹ برطانیہ سے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لئے جنگ شروع کر دینگے۔ جیل خانے بھر دینگے اور پھانسی کی رسیاں ختم کر دینگے۔ لیکن معلوم نہیں احراری ڈکشنری میں "فوراً" سے کتنا عرصہ مراد ہے۔ کہ وزارتی وفد کے لیگ اور کانگرس میں سمجھوتہ نہ کرا سکنے پر کتنے ہی دن گزر گئے۔ اور اب وزارتی وفد نے جو تجاویز پیش کی ہیں۔ انہیں بھی کانگرس رد کر چکی ہے۔ مگر احرار کا فوراً ابھی تک شروع نہیں ہوا۔

اگر احرار کو کسی گمنامی کے گوشہ میں پڑے ہونے کی وجہ سے ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ کانگرس نے وزارتی کمیشن کی تجاویز کے متعلق کیا فیصلہ کیا ہے۔ اور کیا رائے ظاہر کی ہے۔ تو "مجلس احرار اسلام ہند کا واحد ترجمان" "افضل" تو ضرور ان کی نظر سے گزرتا ہوگا۔ وہ بھی وزارتی مشن کی تجاویز کے متعلق اپنے ۲۴ مئی کے پرچہ میں لکھ چکا ہے کہ

"اتنے عرصہ کی تگ و دو اور چیخ و پکار کے بعد ہندوستان کو ایک اور کھلونا مل گیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہندوستان کو کچھ نہیں ملا ہے۔"

"اس اعلان کے بعد بھی مرکزی اسمبلی کا مرتبہ یکو اس گھر سے زیادہ بلند نہیں ہوا"

"مطلب یہ ہے کہ برسوں تک باشندگان ہند کے لڑنے کا سامان ہو گیا۔"

"برٹش وفد نے کسی نہ کسی حد تک لیگی ڈھونگ کو قائم رکھا ہے۔ اس کا مقصد پاکستان دینا نہیں ہے۔ بلکہ ہندو اور مسلمان کو دست و گریبان حالت میں رکھنا ہے۔ سادہ لوح مسلمان بساط سیاست کی اس چال سے مات کھا رہا ہے۔ اقتدار پسند خود غرض جاہ پسند لیڈروں کے چنگل کی گرفت اس کے گلو پر مضبوط تر ہوتی جاتی ہے۔"

اگر یہ صحیح ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ احراری اپنے "واحد ترجمان" کے بیان کو صحیح نہ سمجھیں۔ تو پھر وجہ کیا ہے کہ احراری چپ چاپ بیٹھے ہیں۔ اور کیوں انہوں نے ابھی تک برطانیہ کے ساتھ جنگ شروع نہیں کی۔ مگر جنگ شروع کرنا۔ جیل بھرنا اور پھانسی کی رسیوں سے لٹکنا تو الگ رہا۔ احرار کو تو اس وقت تک اتنی بھی جرأت نہیں ہوئی۔ کہ ان تجاویز کے متعلق اپنی رائے کا ہی اظہار کریں۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ان لوگوں کی حقیقت کیا ہے۔ وہ کتنے پانی میں ہیں۔ انہیں اپنی بات کا کس قدر پاس ہے۔ مگر وہ اپنے آپ کو پبلک میں ظاہر کس رنگ میں کرتے ہیں۔

مجلس انصار اللہ قادیان کا ماہانہ جلسہ

دوسرے دن کی روئداد

قادیان ۲۸ ماہ ہجرت۔ کل کے اعلان کے مطابق آج پھر انصار قادیان کا جلسہ بعد ازرت جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد مسجد اقصےٰ میں منعقد ہوا۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مکرم مولوی ابو العطاء صاحب نے حضرت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی کے تحریر فرمودہ مضمون ذکر حبیب کا بقیہ حصہ سنایا۔

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم وعرفان

بقیہ ۲۷ رماہ ہجرت ۱۳۲۵ھش مطابق ۲۷ رمئی ۱۹۴۶ء

بیرونی جماعتوں میں تبلیغ احمدیت کے متعلق بیداری اور مبلغین کی مانگ

فرمایا۔ بیرونی ممالک سے تبلیغ احمدیت کے متعلق جو خبریں آرہی ہیں۔ وہ نہایت خوشکن ہیں۔ ان کا ایک پہلو تو یہ ہے۔ کہ احمدیت کی اشاعت کے لئے غیر ممالک کی احمدیہ جماعتوں میں جوش پیدا ہو رہا ہے۔ اور وہ بیدار ہو رہی ہیں۔ دوسرا پہلو یہ ہے۔ کہ غیر ممالک کے لوگ احمدیت کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ انگلستان میں پہلے کی نسبت جلدی جلدی مسلمان ہو رہے ہیں۔ گذشتہ ۱۵ — ۲۰ دنوں میں ایک نوجوان جو بیرسٹری میں پڑھتا ہے۔ ایک تاجر اور اس کی بیوی جو پرتگیز ہیں مسلمان ہوئے ہیں۔ اور ایک اور شخص بھی مسلمان ہوا ہے۔ امریکہ سے جماعت کی طرف سے درخواست آئی ہے۔ کہ ہم ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ یہاں ہر بڑے شہر کے لئے مبلغ بھیجے جائیں۔ ہم ابھی ان کی اس خواہش کو پورا نہیں کر سکتے۔ مگر اس خواہش کا پیدا ہونا یہ تو ظاہر کرتا ہے۔ کہ تبلیغ احمدیت کے لئے غیر معمولی بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ افریقہ میں جو مبلغ حال میں گئے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ جب ہم پورٹ سوڈان پہنچے۔ اور سامان اتارا۔ تو سامان دیکھنے والوں نے ایک ٹرنک کھولا۔ جس میں سے سیرت ام المومنین کتاب نکلی۔ اسے دیکھ کر ایک مزدور آگے بڑھا۔ اور اس نے پوچھا۔ کیا آپ لوگ احمد قادیانی کے مریدوں میں سے ہیں۔ جب اثبات میں جواب دیا گیا۔ تو اس نے کہا۔ اگرچہ ہم لوگوں کے لئے کچھ لینا تو منع ہے۔ لیکن اگر آپ کے پاس تبلیغی لٹریچر ہو۔ تو وہ مجھے چپکے سے دے دیں۔ اس پر کچھ لٹریچر اسے دیا گیا۔ اس نے کہا۔ لوگ احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے بڑے خواہشمند ہیں۔

وہ لکھتے ہیں ہم جس ہوٹل میں ٹھیرے۔ وہاں کسٹم کا وہ افسر بھی آ گیا۔ جس نے سامان دیکھا تھا۔ وہ ہم سے بڑے تپاک سے ملا۔ اور اس نے کہا آپ لوگ تبلیغ کے لئے دوسرے علاقوں میں جا رہے ہیں۔ مگر افسوس کہ یہاں کوئی مبلغ نہیں بھیجتے۔ لکھتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ سوڈان میں احمدیت کے متعلق ایک رو چلی ہوئی ہے۔ حالانکہ ابھی تک وہاں کوئی مبلغ نہیں گیا۔ ملایا سے آج ہی اطلاع آئی ہے مولوی غلام حسین صاحب ایاز لکھتے ہیں۔ کہ لوگوں میں بہت بیداری پیدا ہو گئی ہے۔ دو مبلغ اور بھیج دیئے جائیں۔ انہوں نے لکھا ہے۔ ایک جزیرہ تو احمدیوں کو مل گیا ہے۔ اب یہ خواہش ہے کہ جہاز بھی احمدیوں کے ہوں۔ انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ ایک احمدی جو جاوا چلا گیا ہے۔ اس نے لکھا ہے۔ کہ فوج سے آزاد ہو کر میں چاہتا ہوں کہ احمدیت کی تبلیغ کروں۔ مجھے تبلیغ کرنے کے لئے اجازت نامہ بھیج دیا جائے۔

غرض خدا تعالیٰ کے فضل سے چاروں طرف تحریک پیدا ہو رہی ہے۔ کہ مبلغ بھیجو۔ مگر مشکل وہی ہے کہ آدمی اور روپیہ کافی نہیں۔ اس وقت ہماری وہی مثال ہے۔ جو احد کے مردوں کی تھی۔ کہ کپڑے کی کمی کی وجہ سے جب ان کے سر ڈھانپتے۔ تو پاؤں ننگے ہو جاتے۔ اور پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگے ہو جاتے۔ آخر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ پاؤں پر اذخر گھانس ڈال کر دفن کر دو۔ اس وقت جو مکمل مبلغ نہیں وہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ تو وہ اذخر گھانس کا کام تو دے سکتے ہیں۔ پھر ہمارے ادارے کوشش کریں۔ کہ مبلغ جلد جلد تیار ہوں۔ اس وقت بیرونی ممالک میں جو بے چینی اور بیداری پائی جاتی ہے۔ وہ ہمیشہ نہ رہے گی۔ یہ جنگ کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ لوگوں نے سمجھ لیا ہے۔ کہ دنیا کی زندگی تو بالکل بے حقیقت چیز ہے۔ دین کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ورنہ کچھ عرصہ کے بعد یہ حالت نہ رہے گی۔ ہمارے تعلیمی اداروں کو جلدی جلدی نوجوانوں کو تعلیم سے فارغ کرنا چاہیئے۔ کام کا وقت یہی ہے۔ اس وقت جتنا کام ایک اکیلا مبلغ کر سکتا ہے۔ بعد میں اتنا کام دس مبلغ بھی نہیں کر سکیں گے۔ تمام اداروں میں تعلیم پانے والے طالب علموں کو بھی چاہیئے۔ کہ زیادہ سے زیادہ وقت صرف کر کے اور زیادہ سے زیادہ محنت کر کے تعلیم کو جلد سے جلد مکمل کریں۔ اس وقت پانچ سو سے ہزار تک مبلغین کی بیرونی ممالک میں ضرورت ہے۔

تعلیمی اداروں کو ہدایت

اسی سلسلہ میں حضور نے فرمایا ہمارے تعلیمی اداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے ہاں اس قسم کے بورڈ لگائیں۔ کہ اس درسگاہ کے اتنے طلباء نے اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے پیش کیا ہے۔ اور اس سال اتنے طلباء دین کی خدمت کے لئے جانے والے ہیں۔ جامعہ احمدیہ کی تو غرض ہی یہی ہے۔ کہ مبلغ تیار کرے تعلیم الاسلام ہائی سکول نے بہت اچھا نمونہ دکھایا ہے۔ اس نے خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے والے سینکڑوں طلباء کے نام پیش کئے ہیں۔ ابھی تک کالج نے اتنا اچھا نمونہ نہیں دکھایا۔ شاید دنیا کے قریب پہنچ جانے کی وجہ سے کالج کے طلباء میں دین کے لئے زندگی وقف کرنے کا احساس کم ہے۔ اگر اس قسم کے بورڈ لگا دیئے جائیں۔ تو دوسروں کے لئے تحریک کا باعث ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح تجارتی ادارے اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ نفع مند ثابت کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ دین کی خدمت کے لئے روپیہ کی جو ضرورت ہے۔ وہ پوری کی جا سکے۔

۲۸ رماہ ہجرت ۱۳۲۵ھش مطابق ۲۸ رمئی ۱۹۴۶ء

صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو ارشاد

آج کی مجلس میں حضور نے صدر صاحب مرکزی خدام الاحمدیہ کو ارشاد فرمایا۔ کہ فیروزپور کے خدام کی طرف سے ایک قرارداد پہنچی ہے۔ فوری طور پر صبح کی گاڑی سے آدمی بھیج کر اس کے متعلق تحقیقات کرائی جائے۔ کہ کیا فی الواقعہ وہ خدام الاحمدیہ فیروزپور نے بھیجی ہے۔ اگر یہ درست ثابت ہو۔ تو فوراً انجمن خدام فیروزپور کو توڑ دیا جائے۔ مزید ضروری کارروائی کرنے کا بھی حضور نے ارشاد فرمایا۔

اخلاق کی تربیت کا بہترین طریق

ایک صاحب نے عرض کیا کہ حلف الفضول کے طور پر کام کرنا شروع کر دیا گیا ہے۔ آج ہی ایک واقعہ بعض احباب کی کوشش سے نہایت عمدگی کے ساتھ سلجھ گیا۔ فرمایا۔ اگر کوئی ایسا واقعہ ہو۔ تو اس کے متعلق اطلاع دینی چاہیئے تاکہ نگرانی کی جا سکے۔ اگر کوئی غلطی ہو۔ تو اس کی اصلاح کر دی جائے۔ اور جو بات مفید ثابت ہو۔ اس پر دوسرے مواقع پر بھی عمل کرایا جائے۔

اس سلسلہ میں حضور نے فرمایا۔ اخلاق کی تربیت جس طرح مظلوم بننے سے ہو سکتی ہے۔ اس طرح کسی اور طریق سے نہیں ہو سکتی۔ اور مظلوم جب قوت برداشت پیدا کر لیتا ہے۔ اور وقت آنے پر مقابلہ کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ تو کوئی اس کے سامنے ٹھیر نہیں سکتا۔ بدر کی جنگ کے موقعہ پر کفار نے اپنا ایک آدمی مسلمانوں کے لشکر کا اندازہ لگانے کے لئے بھیجا۔ اس نے واپس آکر کہا۔ وہ لوگ ہیں تو تھوڑے۔ مگر میں نے اونٹوں پر آدمی سوار نہیں دیکھے۔ بلکہ موتیں دیکھی ہیں۔ وہ مر جائیں گے مگر پیچھے نہ ہٹیں گے۔ ان کا مقابلہ نہ کرو۔ مگر کفار نہ مانے۔ اور جب مقابلہ ہوا۔ تو مسلمانوں نے اپنے آپ کو ایسا ہی ثابت کیا۔ بڑوں نے تو جو کچھ کیا۔ کیا۔ دو بچوں نے حیرت انگیز کارنامہ سر انجام دیا۔

اس کے بعد حضور نے ان دو بچوں کا واقعہ تفصیل سے بیان فرمایا۔ جو بڑے اصرار سے جنگ میں شریک ہوئے۔ اور سالار لشکر ابوجہل پر حملہ کر کے اسے موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔

آخر میں فرمایا۔ بدر میں شریک ہونے والے وہی لوگ تھے۔ جو ایک عرصہ تک کفار کے مظالم برداشت کرتے رہے۔ اور صبر کے ساتھ اپنے اندر سٹیم جمع کرتے رہے۔ جو لوگ موقع آنے سے قبل غصہ نکال لیتے ہیں۔ وہ وقت پر کام نہیں کر سکتے۔ غیر معمولی کام وہی کرتے ہیں۔ جو برداشت کرتے رہتے ہیں۔ یہانتک کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے حکم آجاتا ہے۔ اس وقت جس طرح سٹیم بھرا انجن تیزی کے ساتھ دوڑنے لگتا ہے۔ اسی طرح وہ بھی غیر معمولی کام سر انجام دینے لگتے ہیں۔

(خاکسار غلام نبی)

آریہ سماج کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے پورے ہونے کے غیر معمولی سامان

ایک گزشتہ پرچہ میں ہندوؤں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض پیشگوئیاں درج کی گئی ہیں۔ جن میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہندو اپنے دھرم سے روز بروز متنفر ہوتے جائینگے۔ آریہ سماج کی تحریک ختم ہوتی جائے گی۔ یہ لوگ اسلام کی طرف رخ کرتے جائینگے۔ اور بالآخر اسلام کو غلبہ حاصل ہوگا۔ اب یہ بتایا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے پورے ہونے کے سامان خدا تعالےٰ کس طرح پیدا کرتا جا رہا ہے۔

ایک زمانہ تھا کہ آریہ سماجی یہ ادعاء کر اٹھے تھے۔ کہ ہم دنیا میں آریہ جاتی کا سکہ بٹھا دینگے۔ اور اوم کا جھنڈا مکہ اور مدینہ میں لہرائینگے۔ مگر آریہ سماج کا جو حشر ہوا۔ آریہ سماج کی اپنی اور غیروں کی شہادتوں کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ لیکن قبل اسکے یہ عرض کر دینا ضروری ہے۔ کہ آریہ سماج اور دیگر ہندو مجبور ہو گئے ہیں کہ اپنے آپکو اسلامی اصول کے مطابق ڈھال لیں۔ اور اسلام کے وہ ضروری احکام جن کے خلاف وہ اسٹیجوں پر کھڑے ہو کر اعتراضات کی بوچھاڑ کیا کرتے تھے۔ اب خود ان پر عمل پیرا ہونے کے لئے اپنے مذہب میں کوئی راہ نہ پاتے ہوئے گورنمنٹ کے دروازوں کو کھٹکھٹا رہے ہیں۔ اور اس طرح اپنے مذہب کی عاجزی اور اسلام کی صداقت کا ثبوت بہم پہنچا رہے ہیں۔ چنانچہ مسئلہ طلاق پردہ نکاح بیوگان۔ عورتوں کو ورثہ وغیرہ دینے کے بارے میں آج ہندو قوانین پاس کرا رہے ہیں۔ اور اس لحاظ سے اسلامی احکام کے نزدیک آ رہے ہیں۔ اور ان کے عمدہ اور اعلےٰ ہونے کا عملی طور پر اعتراف کر رہے ہیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ وہ وقت قریب آ رہا ہے۔ جب سب قوموں کو اس بات کا اعتراف کرنا پڑے گا۔ کہ اسلام کے اصول ہی صحیح اور قابل عمل ہیں۔

اب وہ شہادتیں پیش کی جاتی ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ وہ آریہ سماج جو بڑے بڑے بلند بانگ دعاوی کرتی تھی آج کس حالت میں ہے۔ سکھ معاصر "شیر پنجاب" ۱۲ جولائی ۱۹۴۲ء لکھتا ہے۔

"انہی دنوں مرزا غلام احمد قادیانی نے اسلام کا علم بلند کیا۔ وقت کی رفتار کے مطابق انہوں نے دلیل اور عقل سے اسلام کے خلاف اعتراضات کا جواب دینے کے لئے تحریر و تقریر کا سلسلہ جاری رکھا۔ مرزا صاحب کی یہ تحریک اس قدر کامیاب ہوئی کہ انہوں نے پیغمبری کا دعوےٰ کیا۔ اور ان کا یہ دعویٰ بھی ایک بڑی جماعت نے صحیح تسلیم کر لیا۔ مسلمانوں میں احمدی۔ ہندوؤں میں آریہ سماجی مذہبی واقفیت کے اعتبار سے باقی جماعتوں پر فوقیت رکھتے ہیں۔ احمدیوں کی تحریک تو اب تک زندہ ہے۔ مگر آریہ سماج کی تحریک ختم ہو چکی ہے۔" (شیر پنجاب ۱۲ جولائی ۱۹۴۲ء)

یہ ایک غیر مسلم معاصر کی طرف سے اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا علی الاعلان اعتراف ہے۔ جو اس زمانہ کے مامور و مرسل سیدنا حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آریہ سماج کے متعلق کی تھی۔ آریوں کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ کی زندگی کا اقرار دراصل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوت قدسیہ اور زبردست جذبہ تاثیر کا اقرار ہے۔

اب آریوں کی اپنی گواہی اس بارے میں پیش کی جاتی ہے۔ تاکہ واضح ہو سکے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کرشن ثانی کی بیان کردہ پیشگوئی کس آب و تاب سے پوری ہو رہی ہے۔ مشہور آریہ سماجی اخبار آریہ ویر لکھتا ہے۔

"آریہ سماج دھارمک روپ (مذہبی شکل) میں ختم ہو چکا ہے۔ اور مجھے اس کے اعتراف میں کوئی سنکوچ (تردد) نہیں کہ موجودہ آریہ لیڈروں نے موجودہ آریہ سماج کو رشی دیانند کا آریہ سماج نہیں رہنے دیا۔ اور رشی کی دھارمک سپرٹ (مذہبی روح) اور جذبات کو اس سے کافور کر دیا ہے" (آریہ ویر بابت دسمبر ۱۹۳۹ء)

آریہ سماج علمی لحاظ سے بھی ختم ہو رہی ہے۔ اور پنڈت دیانند جی کے جانے کے بعد کوئی ترقی آریہ سماج نہیں کر سکی۔ چنانچہ اخبار پرکاش اس پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتا ہے

"آریہ سماج نے اپنے ساہتیہ کو بڑھانے میں کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا۔ رشی دیانند جو کچھ لکھ کر چھوڑ گئے ہیں۔ اس سے ہم ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھے" (پرکاش لاہور ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۲ء)

آریہ سماج کے ایک مشہور لیڈر نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ آریہ سماج جس کام کے لئے کھڑی ہوئی تھی۔ اور جو اس کے دعاوی تھے۔ ان میں ناکام ہو کر موت کی طرف جا رہی ہے۔ چنانچہ پروفیسر رام دیو صاحب لکھتے ہیں۔

آریہ سماج کے سدھارک اندولن (اصلاح جدوجہد) ذات پات کی دیوار سے ٹکرا کر چکنا چور ہو جاتے ہیں۔ آریہ سماج ذات پات کے جھمیلے میں پھنس کر موت کی اور (طرف) جا رہی ہے۔ (ملاپ ۲ دسمبر ۱۹۴۲ء)

اس سے یہ بھی ظاہر ہے کہ آریہ سماج کا یہ دعوےٰ کہ ہم ذات پات کو نہیں مانتے بالکل غلط ہے۔

آریہ سماج کھچڑی پنتھ بن گیا۔ اور دیانند جی کی تعلیم کو پس پشت ڈال دیا۔ اس کے لئے ملاحظہ ہو۔ آریہ اخبار آریہ ویر ۱۵ فروری ۱۹۴۳ء اس میں آریہ سماج کے مشہور پرچارک جنتہ سینی جی کا بھی مضمون شائع ہوا ہے۔ یہ سارا مضمون ہی پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں انہوں نے مثال کے طور پر چند باتیں پیش کر کے بتایا ہے کہ آریہ کہلانے والے اپنے رشی دیانند جی کی تعلیم کو بالکل پس پشت ڈال رہے ہیں۔ اور اس کے خلاف عمل کر رہے ہیں۔ چنانچہ لکھتے ہیں۔

سوامی دیانند نے ہمیں گیان دیا۔ کہ وید ہی ستیہ ودیاؤں کا پستک ہیں۔ ان کا پڑھنا پڑھانا آریوں کا پرم دھرم ہے۔ ہم نے سوامی جی کے نام پر اینگلو ویدک کالج کھولا۔ دیانند کالج کھولے۔ اور ابھی تک کھولتے جا رہے ہیں۔ مگر ان میں وید پڑھانے کا تو کہاں انتظام لائبریری میں بھی وید نہیں رکھے جاتے۔ گوروکل وید پڑھانے کے لئے کھولے۔ مگر اب ان میں بھی ایشچی شکشا پرنالی (مغربی تعلیم) اور یونی ورسٹی شکشا کی جا رہی ہے۔ گویا ہم مغربی سبھیتا کی لہر میں بہہ کر ویدک سبھیتا سے الگ ہو رہے ہیں۔

اس حوالہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آریوں کی نئی پود ویدوں سے قطعاً کوئی عقیدت نہیں رکھتی۔ اور سوامی دیانند نے آریہ سماج کی جو ویدوں پر بنیاد رکھی تھی۔ وہ اکھڑ چکی ہے۔ اور ساتھ ہی یہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ ویدوں کے متعلق جو دعوےٰ کیا جاتا تھا۔ کہ وہ تمام صداقتوں کا مجموعہ ہیں۔ ہندو نوجوانوں کے نزدیک اس میں کوئی حقیقت نہیں۔ ورنہ اگر یہ حقیقت نہ ہوتی تو ہندو نوجوان وید پر لٹو ہونے چاہیئے تھے اور دن رات ان کا پاٹھ کرنا چاہیئے تھا۔

اس کے بعد مہتہ جیمنی جی لکھتے ہیں۔

"مہرشی دیانند نے ہمیں پانچ نتیہ کرم کرنے لازمی قرار دیا۔ اس سے پہلی پستک پنچ مہایگیہ ودھی کو رچا (لکھا) اس میں برہم یگیہ۔ دیو یگیہ۔ پتری یگیہ۔ بلی ایشور یگیہ اور اتھتی یگیہ آریوں کے لئے روزانہ فرض بتائے۔ مگر کتنے آریہ بھائی ہیں۔ جو ان فرائض کو سر انجام دیتے ہیں۔ ...... شائد دس ہزار کے پیچھے ایک ہو تو ہو۔ ورنہ مجھے تو آریہ سماج میں سوادھیائے کرنے والے اور پرانایام کرنے والے آریہ دکھائی نہیں دیتے۔

مہتہ جی نے پہلے عقائد کے بارے میں اظہار خیال کیا تھا کہ آریوں کو ویدوں پر کوئی اعتقاد نہیں رہا۔ اور اب آریہ سماجیوں کے اعمال کی قلعی کھول دی ہے۔ کہ عملی لحاظ سے بھی آریہ سماجی اصل آریہ سماجی نہیں رہے پھر اخلاق کے بارے میں خیال ظاہر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"رشی دیانند نے استریوں (عورتوں) کے لئے علیحدہ تعلیم کا ارشاد کیا۔ اور انکی سکھشا میں گرہ پربندھ (گھر کا انتظام) سنتان کو اتم بنانے (اولاد کی عمدہ تربیت کرنے) اور دھارمک شکھشا (مذہبی تعلیم) کا اپدیش کیا۔ مگر ہم لڑکے لڑکیوں کی مخلوط تعلیم

کرکے ان کے اچرن (اخلاق) کے ستیاناس کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ اور اپنے سکولوں کالجوں میں لڑکے لڑکیوں کو تعلیم دینے کے لئے سکول جاری کر رہے ہیں۔" یہ سب باتیں پیش کرنے کے بعد لکھا ہے۔

"ہم آریہ سماج کو ہندو مت کی طرح کھچڑی پنتھ بنا رہے ہیں۔ آج ہندوازم کی تعریف کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ کیونکہ ایشور کو ماننے والا بھی ہندو ہے۔ ایشور کو نہ ماننے والا دیو سماجی اور جینی بھی ہندو ہے۔ وید کو نہ ماننے والے بدھ لوگ اور پوران کو وید کا درجہ دینے والے بھی ہندو ہیں۔ یہی حالت آریہ سماج میں ہو رہی ہے۔ پنڈت دشو بندھو جیسے ویدمیں اتہاس ماننے والے بھی آریہ سماج کے پلیٹ فارم پر دندنا سکتے ہیں۔ گو آریہ سماج ہندوازم کی طرح اب متضاد اور وید ورودھ (خلاف) خیالات والوں کو بھی آریہ ویدی پر لاکر ان کا سمان (عزت) کر رہی ہے۔"

یہ مضمون بتاتا ہے۔ کہ آریہ سماج نے اپنے اصل عقیدہ کو چھوڑ دیا۔ اعمال کی طرف دھیان نہیں دیتے۔ اخلاقی حالات کو سدھارنے میں کامیاب نہیں ہو رہے۔ گویا یہ سمجھنا مشکل ہو رہا ہے۔ اور آریہ سماج اور دوسرے ہندوؤں میں کیا فرق ہے۔ پس جب نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے۔ تو آریہ سماج کے ختم ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے پورا ہونے میں کیا کسر باقی رہ گئی ہے۔

۱۹۴۲ء میں نام دھاری سکھ صاحبان کے گورو شری پرتاپ سنگھ جی نے اپنے صدر مقام بھینی ضلع لدھیانہ میں ایک کانفرنس منعقد کی۔ اس کے بارہ میں آریہ سماج لدھیانہ کے منتری مہاشہ بابو رام جی گپتا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آریہ سماج کے تنزل اور اس کے ادبار کے متعلق فرمائی۔ اور کھلے طور پر اس حقیقت کا اظہار کیا ہے۔ کہ آریہ سماج میں اب زندگی کے آثار باقی نہیں رہے۔ چنانچہ "آریہ سماج کہاں ہے" کے زیر عنوان لکھا۔

......وہاں بندے ماترم۔ اللہ اکبر۔ ست سری اکال ہر ہر مہادیو کے نعرے سنے گئے۔ مگر ویدک دھرم کی جے کا نعرہ نہیں سنا گیا۔...... پچھلے دنوں پرکاش میں ٹھیک کہا گیا تھا۔ کہ پہلے آریہ سماج ہر تحریک کا اگوا ہوا کرتا تھا۔ اب آریہ سماج ہر میدان میں پچھڑ رہا ہے۔ آج گوشنائی (اعلانات) نکال کر اور دفتری کارروائی میں ہی فرض کی پورتی (تکمیل) سمجھی جاتی ہے۔ ہر جماعت اور اس کا قدم آگے بڑھ رہا ہے۔ مگر آریہ سماج آریہ سماج کہاں ہے کھائی۔ آریہ سماج میں تبلیغ اور تیاگ کی سپرٹ سست پڑ رہی ہے۔......ہم میں سے کئی آریہ سماج کی سیڑھی سے چڑھ کر اوپر جاتے ہی اس سیڑھی کو لات مار دیتے ہیں۔

(اخبار پرکاش لاہور ۱۹ اپریل ۱۹۴۲ء)

اس اقتباس کا ایک ایک لفظ آریہ سماج کی اندرونی کیفیات کو بے نقاب کر رہا ہے۔ اور بتا رہا ہے کہ آریہ سماج مذہبی اعتبار سے بالکل کھوکھلا ہو چکا ہے۔ اور خود آریوں کی یہ حالت ہے کہ انہیں اپنے مذہب اور سوامی دیانند کی تعلیم سے کوئی واقفیت نہیں رہی۔ آریہ سماج کی اس حالت کو ایک طرف دیکھیں۔ اور دوسری طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ جلالی کلام پڑھیں۔

کہ ابھی تم میں سے لاکھوں اور کروڑوں انسان زندہ ہوں گے۔ کہ اس آریہ مذہب کو نابود ہوتے دیکھ لو گے۔ (تذکرۃ الشہادتین) تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت روز روشن کی طرح ثابت ہے۔

بشیر احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ قادیان

موضع ہیزم میں جلسہ

موضع ہیزم ضلع ہوشیار پور میں ۶ و ۷ جون ۱۹۴۶ء کو جلسہ ہوگا۔ مرکز سے مبلغین جائیں گے۔ قرب وجوار کی جماعتیں اس میں شامل ہو کر جلسہ کو بارونق بنائیں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

خریداران لاہور کو ضروری اطلاع

جماعت احمدیہ لاہور کے احباب کی سہولت اور انہیں جلد از جلد اخبار پہنچانے کے لئے وہاں ایجنسی کا انتظام کیا گیا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ وہ انتظام خاطر خواہ ثابت نہیں ہوا۔ اور احباب کو بالعموم شکایات پیدا ہو رہی ہیں۔ کہ پرچہ باقاعدہ نہیں ملتا۔ اور اکثر دوست لکھ رہے ہیں۔ کہ پرچہ ڈاک میں بھیجا جائے۔ اس لئے فی الحال ایجنسی کا بہتر انتظام ہونے تک بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ یکم جون ۱۹۴۶ء کا پرچہ احباب کو ڈاک میں بھیجا جائیگا۔ (مینیجر)

غلہ فنڈ یا امداد غرباء

(۱) "زمیندار جس کی گندم ایک سو من ہو۔ وہ ایک من غرباء کے لئے دے دے۔"

(۲) "سو من میں سے ایک من کی شرط تو میں نے چھوٹے زمینداروں کے لئے رکھی ہے۔ جو بڑے زمیندار ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کے راستے میں اپنی توفیق کے مطابق حصہ لیں۔ بڑے بڑے زمیندار جن کی گندم ہزار دو ہزار چار ہزار یا دس ہزار من ہے۔ ان کے لئے ایک سو من میں سے ایک من دینا کوئی قربانی نہیں۔ وہ اپنی توفیق کے مطابق دیں۔"

(۳) "جو لوگ بازار سے خرید کر کھاتے ہیں۔ ان کے لئے میں نے ان کے گھر کے سالانہ خرچ پر چالیس من پر ایک من کا چندہ رکھا ہے۔ یعنی جو شخص اپنے گھر کے لئے چالیس من گندم خریدے وہ ایک من غرباء کے لئے دے۔ جو بیس من خریدے۔ وہ بیس سیر دے۔ جو شخص دس من خریدے۔ وہ دس سیر دے۔ لیکن اگر کوئی سالانہ خرچ کے برابر نہ خریدے یا کم خریدے۔ تب بھی اسے اپنے ایک سال کے غلہ کے خرچ کے مطابق چالیسواں حصہ دینا چاہیئے۔ مگر وہ احباب جو خرید کر تو کھاتے ہیں۔ مگر امراء میں سمجھے جاتے ہیں۔ ان کے لئے یہ شرح نہیں۔ کہ وہ اپنے گھر کے سالانہ خرچ کا چالیسواں حصہ دیں۔ بلکہ ان کے لئے فرمایا۔ کہ امراء حسب توفیق زیادہ رقم دیں۔"

۱۲ مئی کے الفضل میں حضور کا خطبہ شائع ہو چکا ہے۔ امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اور سکرٹری تحریک جدید فوری غلہ فنڈ کے وعدوں کی فہرستیں تیار کر کے براہ راست حضرت اقدس کے حضور پیش فرماویں۔ اور ساتھ ہی یہ کہ وعدوں کی وصولی میں بھی سرعت سے کام لیں۔ کیونکہ غلہ کے خریدنے کے یہی دن ہیں۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

برائے توجہ مجالس خدام الاحمدیہ

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ کی اہمیت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو اس بات کی تحریک کرتے ہوئے کہ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے تعلیم الاسلام کالج میں بھجوائیں فرماتے ہیں:-

"ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے۔ تو وہ کمزوریٔ ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بلکہ میں کہوں گا۔ کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے۔ کہ وہ اپنے لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان بھیج سکے۔ خواہ اس کے گھر میں کالج ہو۔ اگر وہ نہیں بھیجتا۔ اور اپنے ہی شہر میں تعلیم دلواتا ہے۔ تو وہ بھی کمزوریٔ ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔" (الفضل ۲۰ مئی ۱۹۴۶ء)

نیز فرماتے ہیں:- "ہمارا کالج درحقیقت دنیا کی ان زہروں کے مقابلے میں ایک تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ جو دنیا کے مختلف ملکوں اور مختلف قوموں میں سائنس فلسفہ اور دوسرے علوم کے ذریعہ پھیلائی جارہی ہیں۔" (الفضل ۲۱ مئی ۱۹۴۶ء)

احباب جماعت کا فرض ہے۔ کہ اپنے پیارے امام کے مندرجہ بالا ارشاد کو پیش نظر رکھیں۔ تمام قائدین وزعماء مجالس خدام الاحمدیہ اپنے علاقہ میں اپنے سکرٹریان تعلیم کے ذریعہ خاص طور پر تعاون فرمائیں۔ کہ حضور کا مندرجہ بالا ارشاد تمام احباب جماعت تک پہنچ جائے۔ نیز قائدین کرام انفرادی رنگ میں بھی احباب جماعت کو تحریک کریں۔ کہ وہ اپنے بچوں کو ضرور اعلیٰ تعلیم دلائیں۔ اور اس تعلیم کے حصول کے لئے ان کو تعلیم الاسلام کالج میں بھجوائیں۔ حضور کے ارشاد کے بعد کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ امید ہے کہ ابراہیمی پرندے اس ابراہیمی آواز پر لبیک لبیک کہتے ہوئے اپنے مرکز میں جمع ہو جائیں گے۔ دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی علوم بھی پڑھیں گے۔ اور عند اللہ ماجور ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے۔ کہ امام کی آواز پر لبیک کہیں۔ مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

پھیروچیچی کا جلسہ ملتوی

بعض مجبوریوں کی وجہ سے جماعت احمدیہ پھیروچیچی نے اپنا جلسہ جو ۳۰ مئی کو ہو رہا تھا ملتوی کر دیا ہے۔ جلسہ کی تاریخ کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔ احباب مطلع رہیں۔ (انچارج تبلیغ مقامی)

دو ماہہ نقشہ بیعت بابت مارچ و اپریل ۱۹۴۶ء

مارچ ۔ اپریل ۱۹۴۶ء میں جماعت ہائے احمدیہ اندرون ہند میں صرف ۴۱۴ نئے افراد احمدیت میں داخل ہوئے تفصیل نقشہ درج ذیل ہے۔ سابقہ دو مہینوں یعنی جنوری و فروری ۱۹۴۶ء میں نومبایعین کی تعداد صرف ۲۳۴ تھی۔ اس لحاظ سے تو ترقی ہے۔ لیکن ۱۹۴۵ء کی رفتار بیعت کے لحاظ سے کمی ہے۔ مارچ۔ اپریل ۱۹۴۵ء کی بیعت ۵۲۸ تھی۔ کمی کی وجہ یہ ہے کہ ضلع سیالکوٹ۔ ضلع گوجرانوالہ اور حلقہ بنگال و آسام نے اپنی استعداد کے مقابلہ میں بہت کم بیعت دی ہے۔ ان حلقہ جات کو خاص طور پر کوشش کرنی چاہیئے کہ رفتار بیعت بڑھ جائے۔

انچارج دفتر بیعت قادیان

نام جماعت	تعداد بیعت
ضلع گورداسپور	
قادیان	۱۷
میادی شیرا	۷
ممرار	۶
جاگووال بیٹ	۶
شاہ پور	۵
پھیرو چیچی	۵
گھوڑیواہ	۴
دیوانی وال	۳
فیض اللہ چک	۳
نواں پنڈ بہادر نزد غازی کوٹ	۳
بھینی بانگر	۵
ششکار	۳
وڈالہ نزد کلانور	۳
کرٹری افغاناں	۲
بہبل چک	۱
پنجگرائیں	۱
دھاریوال	۱
بالو باڑواں	۱
اودھووال نزد کھوکھر	۱
ماڑی بچیاں	۱
سری گوبند پور	۱
بھینی میاں خاں	۱
رسول پور	۱
دھرم کوٹ رندھاوا	۱
بدووال	۱
بہلول پور	۱
چوہدری والہ	۱
ہرسیاں	۱
ونجواں	۱
	۸۷
حلقہ حیدرآباد دکن	
چنت کنٹہ	۱۰
حیدرآباد	۷
یادگیر	۷
ملیم پلی	۴
گلبرگہ	۲
کرنول	۲
محبوب نگر	۱
جنیدہ پور جاگیر	۱
گزال ضلع گنٹور	۱
	۳۵
ضلع سیالکوٹ	
عینو والی	۱۵
ننگل	۲
درگانوالی	۲
مالوکے	۲
دھنی دیو	۲
بدھوملہی	۱
کھیوہ باجوہ	۱
کھنڈال	۱
نوشہرہ ننگے زیاں	۱
نواں پنڈ نزد سیالکوٹ	۱
چینی کی نزد بدوملہی	۱
سہاگووال	۱
رعیہ گورایا	۱
بہلووال نزد ڈسکہ	۱
	۳۲
حلقہ سندھ	
محمد آباد سٹیٹ	۹
گوٹھ ننھے خاں	۵
نصرت آباد	۵
احمد نگر	۴
احمد آباد سٹیٹ	۱
ریاض سٹیٹ	۲
ناصر آباد سٹیٹ	۱
نسیم آباد	۱
کراچی	۱
سکھر	۱
میرپور خاص	۱
	۳۱
ریاست جموں کشمیر	
سلواہ	۸
چارکوٹ	۶
پنڈہ پاہو نزد دیاڑی پورہ	۶
کہنہ پور	۲
کونامرگ نزد کولگام	۲
ہموساں	۱
رسل گوجراں نزد راجوری	۱
نوشہرہ	۱
شوات	۱
ورناس ضلع ریاسی	۱
	۲۹
حلقہ بنگال و آسام	
برہمن بڑیہ	۱۵
تاتادکاندھی	۴
جمال پور	۳
کلکتہ	۱
نارائن گنج	۱
تھبو ریاست منی پور	۱
بھگت گرام	۱
	۲۶
ضلع گجرات	
نورنگ	۶
انجیکے نزد شادیوال	۴
شیخپور	۲
چک سکندر	۱
سگرالی	۱
کنجاہ	۱
جسو سدو کے	۱
معین الدین پور	۱
جسوکے	۱
چک شکری تحصیل کھاریاں	۱
	۱۹
حلقہ یو۔ پی	
نگلا مسعود ضلع اٹاوہ	۱۰
مراد آباد	۲
جمال پور ضلع اعظم گڑھ	۱
لکھنؤ	۱
امروہہ	۱
	۱۵
ضلع ہوشیارپور	
بہبووال چھنیاں	۷
مہت پور	۴
عالم پور	۱
سڑوعہ	۱
کھیٹ پور نزد مہت پور	۱
	۱۴
حلقہ ملتان و ریاست بہاولپور	
چک ۲۱۴/۹-R	۶
چک ۱۳۲/۶-R	۱
کبیروالہ	۱
بہاول نگر	۱
چک ۱۶۱	۱
چک ۱۵۶	۱
چک ۱۶۱ نزد دہاڑی	۱
حسن پور	۱
	۱۳
فوج و متفرق	۱۴
ضلع لاہور	
لاہور	۹
مغلپورہ	۲
سہبرٹ گاؤں	۱
پیر نصیر	۱
	۱۳
ضلع سرگودھا	
روڈہ	۴
کبیرہ	۳
مجوکہ	۲
سکھیواں	۱
کوٹ مومن	۱
کوٹ راجہ نزد کوٹ مومن	۱
	۱۲
ضلع منٹگمری	
چک ۳۳/۵-D	۴
چک ۱۳۲/۹-L	۱
چک ۵۵/۲۰-L	۱
چک ۵۲/۱۴-L	۱
چک ۱/۱۱-L	۱
چک ۱۲/۹-D	۱
	۹
حلقہ سرحد	
[illegible] area Camp	۱
شفقدر نزد پشاور	۱
ٹل ضلع کوہاٹ	۱
پشاور	۱
ڈیرہ اسماعیل خاں	۴
	۸
ضلع جالندھر	
ہیرسیاں	۱
کرتارپور	۱
جیوسوں نزد جالندھر	۴
پھلور	۱
	۷
حلقہ بہار	
بقولی ضلع مونگھیر	۵
بیگوسرائے	۲
	۷
حلقہ مدراس مالابار	
کارونگاپلی	۴
کالیکٹ	۱
کنانور	۱
	۶
ضلع شیخوپورہ	
آنبہ	۲
کالیا	۱
سٹھیالی کلاں	۱
آبادی نصف اشنس	۱
	۵
ضلع گوجرانوالہ	
حافظ آباد	۳
فیروزوالہ	۱
	۴
ضلع گوڑگاواں	
سوہنہ	۲
بادشاہ پور	۱
	۳
ضلع لائلپور	
چک ۵۵۹	۱
لائل پور	۱
گنگاپور	۱
	۳
ضلع امرتسر	
امرتسر	۲
گلانوالی	۱
کھڈیار	۱
	۴
ریاست پٹیالہ	
پٹیالہ	۱
سامانہ	۱
	۲
ضلع فیروزپور	
فیروزپور چھاؤنی	۱
سکھانند	۱
	۲
پونہ حلقہ بمبئی	۲
راولپنڈی	۱
ساہجووال ضلع جھنگ	۱
شملہ	۱
ٹمن ضلع کیمل پور	۱
سونگھڑہ حلقہ اڑیسہ	۱
انبالہ کینٹ	۱
ڈورے ضلع جہلم	۱
اجیت پور ریاست بیکانیر	۱
جبلپور حلقہ سی۔ پی	۱
دہلی	۱
لدھیانہ	۱
میزان	۴۱۴

بلاتفصیل رقوم کے متعلق اعلان

مندرجہ ذیل احباب کی رقمیں مد بلاتفصیل میں پڑی ہیں جن کے متعلق علم نہیں کہ یہ رقمیں حصہ آمد کی ہیں یا چندہ عام یا جلسہ سالانہ کی یا کسی اور چندہ کی۔ ان کی تفصیل کی خاطر ایک جوابی کارڈ دو دو یاددہانیاں ارسال کی جا چکی ہیں۔ مگر کوئی تفصیل ارسال نہیں کی۔ لہذا اب ان کو بذریعہ اخبار اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اگر انہوں نے دس یوم تک مرسلہ رقوم کی تفصیل ارسال نہ کی۔ تو ان کو چندہ عام میں شامل کر دیا جائے گا۔

عبدالوحید صاحب کوئٹہ ۸/۰/۰ ۔ سید عبدالغنی صاحب کٹک ۱۱/۸/۶ ۔ حوالدار بشیر احمد صاحب انبالہ کینٹ ۱۰/۰/۰ ۔ عبدالستار صاحب آگرہ ۳/۰/۰ ۔ محمد عبداللہ صاحب گھنوکے ججہ سیالکوٹ ۵/۰/۰ روپے

ناظر بیت المال قادیان

ہمدرد النسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ کا تجربہ فرمودہ

اٹھرا کے مریضوں کیلئے نہایت مجرب و مفید ہے

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنے مکمل خوراک گیارہ تولے بارہ روپے عہ ،

ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق قادیان ،

اعلان نکاح

میرے لڑکے چوہدری مبارک احمد انور صاحب کا نکاح مسماۃ فردوس اختر صاحبہ بنت چوہدری نذیر احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ ٹیلیگراف بھٹنڈہ کے ساتھ بعوض پانچسو روپیہ مہر بتاریخ ۲۴ ۵ ۳۶ بروز جمعہ بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے مبارک کرے۔ شریف احمد ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر دارالرحمت قادیان

اردو تبلیغی لٹریچر

پیارے رسول کی پیاری باتیں	۔ ۔ ۔ ۱
پیارے امام کی پیاری باتیں	۔ ۔ ۔ ۱
اسلامی اصول کی فلاسفی	۔ ۸ ۔
نماز مترجم بڑی سائز	۔ ۴ ۔
ہر انسان کو ایک پیغام	۔ ۲ ۔
اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں	۔ ۲ ۔
دو جہان میں فلاح پانیکی راہ	۔ ۲ ۔
تمام جہان کو چیلنج مع ایک لاکھ روپے کے انعام	۔ ۔
احمدیت کے متعلق پانچ سوالات	۔ ۲ ۔
مختلف تبلیغی رسالے	۔ ۴ ۔
ملفوظات امام زمان	۔ ۴ ۔ ۱

جملہ پانچ روپے کا سیٹ مع ڈاک خرچ چار روپے میں پہنچا دیا جائیگا ۔ ۸ ۔ ۲ کی کتب دو روپیہ میں پہنچا دی جائینگی :-

عبداللہ الہ دین
سکندرآباد دکن !

اطبّا اور ڈاکٹر

موسم گرما کو انسانی زندگی کیلئے بے حد خطرناک سمجھتے ہیں۔ ان کی رائے ہے کہ گرمی کی زیادتی کی وجہ سے روح بہت زیادہ خرچ ہوتی ہے اور جسم کی وہ رطوبت خشک ہونے لگتی ہے جس پر انسانی زندگی کا دارومدار ہے۔ نیز دل کی حرکت تیز معدہ کمزور۔ اور جگر میں حدت بڑھ جاتی ہے۔ اور کئی مہلک اور خوفناک بیماریاں چھوٹ پڑتی ہیں۔ موسم گرما کے ان خوفناک اثرات کو دیکھتے ہوئے قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ آخر اس جہنمی موسم سے جسم کو کیونکر محفوظ رکھا جائے۔ اس سوال کا جواب رئیس الاطبا حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسٰی کی مشہور و معروف دوا

"ٹھنڈک"

ہے جو ایسے قیمتی اجزا سے تیار کی گئی ہے۔ جو طبیعت کو مدافعت کی قوت بخشتے ہیں۔ اور انسان کو اس قابل بنا دیتے ہیں۔ کہ ناگہانی طور پر اگر کوئی موسمی خطرہ پیش آجائے۔ تو طبیعت اس کا مقابلہ کر سکے۔ علاوہ اس کے قیمتی اجزا جسم کو حرارت کی زیادتی رہائی پر بقدر معیار سے محفوظ رکھتے ہیں ٹھنڈک دل و دماغ کو قوی بنانیکے علاوہ انسان کو ہر قسم کی امراض متعلقہ موسم گرما سے باذن اللہ محفوظ رکھتی ہے۔ قیمت خوراک مین ہفتہ تین روپے ۱۲ ار دو ہفتہ دو روپے آٹھ آنے۔ علاوہ محصولڈاک

مینیجر دواخانہ مرہم عیسٰی بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب فرمائیں

گڈون کے آئیل ملز (کوہلو)

آئیل فلٹر پریس

جو کم وقت میں زیادہ اوسط نکالنے میں مقبول عام ہیں فیشن۔ خط و کتابت انگریزی یا اردو میں صاف اور خوشخط کریں رنوٹ لیٹھ چک۔ ڈائی پریس مورڈ لفٹنگ بھی دستیاب ہو سکتی ہیں۔

ملنے کا پتہ

ایم احمد الدین اینڈ برادرز رجسٹرڈ حسین پورہ امرتسر

این ڈبلیو۔ آر سروس کمیشن لاہور

مقررہ فارم پر جو بقیمت ایک روپیہ این ڈبلیو آر کے تمام بڑے بڑے اسٹیشنوں سے مل سکتے ہیں این ڈبلیو۔ آر کے بورڈ ڈیپارٹمنٹ جہلم کیلئے پانچ عارضی کلرکوں کی آسامیوں کیلئے امیدواروں کی طرف سے ۶ ۔ ۳۶ تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ انہیں سے تین مسلمانوں کیلئے مخصوص ہیں ایک اینگلو انڈین و ڈومی سائیلڈ یورپینوں کیلئے اور ایک اچھوت اقوام کیلئے ہے۔ علاوہ ازیں پانچ موزوں امیدوار کے نام (دو مسلم ایک سکھ پارسی یا ہندوستانی عیسائی اور دو غیر مخصوص) فہرست انتظار پر رکھے جائینگے تنخواہ چالیس روپیہ ماہوار (عارضی طور پر) ۵ ۔ ۲ ۔ ۵۰ ۔ ۲ ۔ ۸۰ کے گریڈ میں مع گرانی الاؤنس کے جو بموجب قواعد مل سکتا ہے علاوہ ازیں رہائشی مکان یا مکان کرایہ الاؤنس خوردنی خریدنے کا بھی حق حاصل ہوگا۔ اینگلو انڈین اور ڈومی سائیلڈ یورپینوں کو کم سے کم ۵۵/- روپے ماہوار تنخواہ ملیگی۔ اور الاؤنس اسکے علاوہ قابلیت کسی مستند یونیورسٹی کا میٹرکیلیشن سرٹیفکیٹ وغیرہ (اگر نتائج کا اعلان دو تین دنوں میں ہو) جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی کوئی امتحان پاس ہو۔ عمر ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان ہونی چاہیے اور اچھوت اقوام کے لئے ۲۸ مزید تفصیل کے لئے اپنے پتے کے لفافہ کے ساتھ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو سیکرٹری کو لکھئے :-

"اب گیہوں کے ذخیرے بیچ ڈالئے"

"شمالی کرۂ ارض جو دنیا میں سب سے زیادہ گیہوں پیدا کرنیوالے خطوں پر مشتمل ہے۔ اس دفعہ موسم سرما کی گیہوں کی فصل کے نہایت عمدہ ہونے کا یقین ہے۔ اس سے ایسا نظر آتا ہے۔ کہ شاید گیہوں کی کمی اضافہ میں بدل جائے۔ اگر میں ایک کاروباری سٹہ باز ہوتا اور میرے پاس گیہوں کا ذخیرہ ہوتا۔ تو میں اسے فوراً بیچ دیتا۔ کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ستمبر کے بعد گیہوں کافی مقدار میں مل سکیگا۔"

بیان مسٹر ہوور سابق پریذیڈنٹ امریکہ بمقام بنگلو
مورخہ ۲۶ اپریل ۱۹۴۶ء

ہمارا عہد اور ہماری اپیل

اُن لوگوں سے جو کمی کے علاقہ میں رہتے ہیں ہم پوری امداد کا عہد کرتے ہیں۔ ملک کے تمام ذرائع و وسائل کو اکٹھا کر لیا گیا ہے۔ اور اُن کو امداد بہم پہنچائی جا رہی ہے۔ غذا کی کمی میں مساویانہ حصہ رسدی کا خیال رکھا جائے گا اور پورے ملک میں یکساں تقسیم ہو گی۔ راشننگ کو وسعت دیدی گئی ہے تاکہ ہر متنفس اپنا صحیح حصہ پا سکے۔ قیمتوں کے کنٹرول کو سختی سے برقرار رکھا جائیگا۔ اس لئے آپ بھی پُرسکون رہیئے اور اعتماد کیجئے۔ ضرورت سے زیادہ نہ خریدئے نفع بازوں سے کوئی سروکار نہ رکھیئے۔

اُن لوگوں سے جو فاضل پیداوار کے علاقوں میں رہتے ہیں ہماری درخواست ہے کہ وہ پوری پوری طرح مدد کریں۔ اگر آپ سے اپنا فاضل غلہ دینے کیلئے کہا جائے تو بھی آپکے پاس آپ کی ضرورتوں سے بہت زیادہ بچ رہے گا۔ اگر آپ کے شہر میں راشننگ جاری کر دیا جائے یا راشن میں کمی کر دی جائے تو یہ یاد رکھیئے کہ ایسا قدم صرف آپ کے ہم وطنوں کی مدد کے لئے اُٹھایا گیا ہے۔ اس کے باوجود بھی آپ کے پاس کافی اناج بچ رہے گا۔ چھوٹی سے چھوٹی مقدار میں ذخیرہ نہ کیجئے حکومت کے ذمہ داروں سے تعاون کیجئے۔

تاجروں اور کاشتکاروں کو پیغام

آپ سے جس قدر اناج ممکن ہو سکے نکال دیجئے۔ اناج کی مقدار کا ہر مَن جو ذخیرہ کیا جائے اپنے بہت سے ہموطنوں کی موت کا مسبب ہو سکتا ہے۔ صرف کنٹرول کی قیمتوں پر فروخت کیجئے جو آپ کے اور خریدار کے دونوں کے لئے مناسب ہیں۔ دوسروں کی مصیبت کے سہارے دولت کمانا ایک لعنت ہے۔

حکومت اور عوام نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ منافع بازوں اور چوربازاریوں کو ہر ممکن طاقت سے جو انہیں حاصل ہے کچل ڈالیں گے۔ چوربازار سے گریز کیجئے۔ یہ کام مجرمانہ ہے۔

غذائی بحران کو شکست دیجئے

مِلکر کوشش کیجئے — مِلکر حصہ لیجئے

فوڈ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی کا جاری کردہ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

دہلی ۲۷ مئی۔ مولانا ابوالکلام آزاد صدر کانگرس نے وائسرائے کے ساتھ حسب ذیل تین امور کے متعلق خط و کتابت کی تھی۔ اول عارضی گورنمنٹ میں ممبروں کی تعداد کتنی ہوگی۔ دوئم۔ نمائندگی کا تناسب کیا ہوگا۔ سوئم یہ گورنمنٹ مرکزی اسمبلی کے سامنے جواب دہ ہوگی یا نہیں۔ اس سلسلے میں وزارتی مشن نے جو تازہ بیان دیا ہے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے صدر کانگرس نے کہا کہ اس بیان سے حالات بہتر نہیں ہوئے۔

دہلی ۲۷ مئی۔ پنڈت جواہر لعل نہرو نے ایک بیان میں کشمیر کے ہنگامہ کے متعلق کہا کہ حکام کشمیر نے ریاست میں دہشت پھیلا رکھی ہے انسانیت سے گرے ہوئے مظالم رعایا پر کئے جا رہے ہیں۔ عبادت گاہوں کی بے حرمتی کی جا رہی ہے۔ اور زخمیوں کو بجائے شفاخانے لے جانے کے قید کیا جا رہا ہے۔ کوئی حکومت اس قسم کے تشدد کے بعد قائم نہیں رہ سکتی کشمیر کے وزراء کو عنقریب اپنے اعمال کے لئے جواب دہی کرنی پڑے گی۔ ہم اس آزمائش میں شیخ عبداللہ اور ان کے رفقاء کا ساتھ نہیں چھوڑ سکتے۔ بلکہ ہر ممکن طریق سے ان کی مدد کریں گے۔

لنڈن ۲۷ مئی۔ عنقریب مصر میں سات عرب فرماں رواؤں کی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں فلسطین اور طرابلس کے متعلق متحدہ پالیسی مرتب کرنے پر بحث کی جائے گی۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اس کانفرنس میں شاہ فاروق شاہ عبداللہ والی شرق اردن۔ امیر یحیٰی والی یمن۔ امیر عبداللہ ریجنٹ عراق صدر حکومت شام اور صدر حکومت لبنان اور امیر فیصل اپنے والد سلطان ابن سعود کے نمائندہ کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ کانفرنس کے متعلق سخت رازداری سے کام لیا جا رہا ہے کیونکہ تمام عرب ممالک کے وقار اور تحفظ کا سوال درپیش ہے۔

بریلی ۲۷ مئی۔ کل شہر بریلی میں فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ اکے دکے پر حملہ کرنے اور چھرا گھونپنے کے متعدد واقعات ہوئے۔ اس وقت چھ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں اور نو شدید مجروح ہوئے ہیں۔ حکام نے کرفیو آرڈر نافذ کر دیا ہے نیز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سوائے سیوک سنگھ کے رضا کاروں کی ڈرل حکماً بند کر دی ہے۔

لاہور ۲۷ مئی۔ ملک سر خضر حیات خان وزیر اعظم پنجاب جون کے تیسرے ہفتے میں بذریعہ طیارہ انگلستان جا رہے ہیں۔ آپ آکسفورڈ یونیورسٹی سے ڈاکٹر آف سول لاء کی اعزازی ڈگری حاصل کرنے کے علاوہ اپنے فرزند سے ملاقات کریں گے۔ جو وہاں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ وزیر اعظم کم از کم دو ہفتے وہاں رہیں گے۔ اس عرصہ میں سردار بلدیو سنگھ وزیر ترقیات پنجاب کے قائم مقام وزیر اعظم ہوں گے۔

مظفر پور ۲۷ مئی۔ سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ صرف دربھنگہ سب ڈویژن میں یکم جنوری ۱۹۴۶ء سے ۱۸ مئی تک کے درمیانی عرصہ میں ۱۲۴۸ اشخاص ہیضہ سے وفات پا چکے ہیں۔ قریباً ڈیڑھ ہزار دیہات میں یہ وبا پھیل چکی ہے

کراچی ۲۷ مئی آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جج فیڈرل کورٹ دہلی سے کراچی تشریف لائے ہیں۔ آپ عنقریب انگلستان تشریف لے جا رہے ہیں۔ جہاں آپ تعطیلات کا کچھ حصہ گذاریں گے۔

نیویارک ۲۷ مئی۔ امریکن ریلوے ملازمین کی ہڑتال سے امریکہ بھر میں ایک ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ امریکہ کی تاریخ میں اتنی بڑی ہڑتال کبھی نہیں ہوئی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اگر سمجھوتہ کی کوئی صورت پیدا نہ ہوئی۔ تو ایک ہفتہ تک ایک کروڑ مزدور ہڑتال پر ہونگے۔ صرف دو ریلوے سٹیشنوں پر دس لاکھ مسافر اپنے گھروں کو واپس جانے کے لئے جمع تھے۔ ایک طرف قلت غذا کا خدشہ درپیش ہے۔ اور دوسری طرف لاکھوں من اشیاء خوردنی گوداموں میں پڑی سڑ رہی ہیں۔ اور انہیں اٹھانے کے لئے مزدور نہیں ملتے۔ حکومت نے فوت لاہوت کی نقل و حرکت کے لئے طیاروں موٹروں اور کشتیوں وغیرہ سے کام لینے کا حکم دیا ہے۔

سری نگر ۲۷ مئی۔ ابھی تک حالت بدستور ہے۔ ہڑتال جاری ہے۔ خاکروبوں کی یونین کے صدر کو گرفتار کر لینے کی وجہ سے آج خاکروبوں نے بھی ہڑتال کر دی ہے۔ ساڑھے چار سو سے زیادہ گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔ سیاح کثرت سے کشمیر سے واپس جا رہے ہیں۔

فرید کوٹ ۲۷ مئی۔ ریاست کی حکومت اور رعایا کے تعلقات ایک عرصہ سے کشیدہ تھے۔ آج اس سلسلہ میں پنڈت جواہر لال نہرو نے مہاراجہ فرید کوٹ سے ملاقات کی۔ جس کے نتیجہ میں سمجھوتہ ہو گیا۔ اور ریاست نے پابندیوں کے تمام احکام واپس لے لئے ہیں۔

الہ آباد ۲۷ مئی۔ گذشتہ روز فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ آتشزدگی اور حملوں کی کچھ واردات ہو گئیں۔ حکام نے کرفیو آرڈر نافذ کر دیا ہے۔ اس وقت تک تیس اشخاص مجروح ہو چکے ہیں

کوہاٹ ۲۷ مئی۔ سرحد کانگرس پارلیمنٹری پارٹی نے ایک قرارداد پاس کی ہے۔ جس میں صوبوں کو ان کی مرضی کے خلاف گروپوں میں شامل کرنے کی تجویز کی شدید مخالفت کی گئی ہے۔

لاہور ۲۷ مئی۔ شرومنی اکالی دل کے حکم سے کل سارے پنجاب میں سکھوں نے وزارتی تجاویز کے خلاف یوم احتجاج منایا۔ سکھوں کے ہر طبقہ نے وزارتی تجاویز کے خلاف غم و غصہ کا اظہار کیا ہے۔

اعلان نکاح

یکم مئی ۱۹۴۶ء حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں بعد نماز عصر میرے لڑکے عزیز رشید احمد چغتائی مولوی فاضل واقف زندگی کا نکاح پانچ صد روپیہ مہر پر مسماۃ خورشید بیگم بنت میاں کرم الدین صاحب مرحوم ساکن پکھوکے ڈیرہ بابا نانک سے بولایت جناب فیض محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ بابا نانک (حقیقی چچا عزیزہ مذکورہ) پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

بابو نور احمد چغتائی محلہ دارالرحمت قادیان۔

شملہ ۲۷ مئی۔ جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر نے مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ سے ملاقات کی اور کشمیر کی موجودہ شورش کے حالات سے انہیں مطلع کیا

ماسکو ۲۷ مئی۔ روسی وزیر خارجہ نے ایک بیان میں برطانیہ اور امریکہ پر یہ الزام عائد کیا ہے۔ کہ وہ دباؤ دھمکیوں اور تخویف کے ذریعے روس سے اپنی بات منوانا چاہتے ہیں۔ اور اپنی مرضی جبراً ٹھونسنے کے خواہشمند ہیں۔

نئی دہلی ۲۷ مئی آل انڈیا ریلوے مینز فیڈریشن نے ۲۷ جون کو عام ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ لیکن اب فیڈریشن نے تین گھنٹہ سرکاری نمائندوں سے گفت و شنید کرنے کے بعد ہڑتال کو ملتوی کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ گورنمنٹ نے فیڈریشن کے مطالبات کی معقولیت کو تسلیم کر لیا ہے اور جلد ہی ان کو مؤثر کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

شملہ ۲۷ مئی۔ پنجاب کے وزیر اعظم سر خضر حیات خان نے جو انگلستان جا رہے ہیں صوبے کی وزارت عظمیٰ سر محمد جمال خان لغاری کو پیش

یہ تو قوت کا خزانہ ہے ایک درجن شیشیاں اور بھیجئے۔ جناب **بی۔ وی۔ پٹیل** صاحب مینیجر ریوسٹ الوائی سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں نے آپ کی مرسلہ اکسیر البدن نامی دوا کا استعمال کیا۔ اور اسے بے حد مفید پایا۔ اور اس کے استعمال سے مجھے غیر معمولی سرور و خوشی اور طاقت حاصل ہوئی۔ بلا شبہ یہ چیز تو قوت کا خزانہ ہے۔ براہ کرم بذریعہ ڈاک ایک درجن اکسیر البدن کی شیشیاں بذریعہ وی۔ پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیجئے یہ کون نہیں جانتا۔ کہ کمزوری اور ناتوانی سے بڑھکر دنیا میں کوئی مصیبت نہیں۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ آج سے ہی اکسیر البدن رجسٹرڈ کا استعمال شروع کر دیں۔ کیونکہ دل میں نئی امنگ اعضاء میں نئی ترنگ دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا کمزور کو زور آور اور زور آور کو زور آور تر بنانا اس اکسیر پر ختم ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

منیجر نور ایجنسیز نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)